

## استفتاء

حضرت مفتی صاحب زید سوئی گیس کمپنی میں کام کرتا ہے اور اس کا اپنا ذاتی گھر بہاولپور میں ہے جو کہ مسافت شرعی پر واقع ہے۔ زید کو کمپنی کی طرف سے جائے ملازمت پر مکان ملا ہوا ہے، جہاں پر اس نے اپنی ضروریات کا سامان رکھا ہوا ہے، لیکن اس کے بیوی بچے بہاولپور ہی رہتے ہیں۔ زید کے بچے جو کہ نابالغ قریب البلوغ ہیں سال میں ایک یا دو بار والد کے پاس دو سے چار دن کے لیے ملنے آتے ہیں اور والد بھی مہینے یا دو مہینے بعد بیوی بچوں کو ملنے کے لیے اپنی ضروریات کا سامان جائے ملازمت میں ہی چھوڑ کر جاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا زید کے بیوی بچے جب والد سے ملنے آئیں گے تو قصر نماز پڑھیں گے یا پوری نماز ادا کریں گے۔؟

بواسطہ: احمد حسن

## الجواب بعون الملک الوہاب

واضح رہے کہ کسی جگہ پر مقیم یا مسافر ہونے میں بیوی خاوند اور نابالغ اولاد والد کے تابع ہوتی ہے، صورت مسئلہ میں چونکہ مذکورہ شخص جائے ملازمت میں پندرہ دن سے زائد کئی بار اقامت اختیار کر چکا ہے جس کی وجہ سے جائے ملازمت اس کا وطن اقامت بن گیا، لہذا مذکورہ شخص کی بیوی اور اولاد جب اس کے پاس جائیں گے تو پوری نماز ادا کریں گے خواہ پندرہ دن سے کم قیام کی نیت کریں یا زیادہ کی نیت کریں۔

الہندیہ (141/1)

وکل من کان تبعالغیرہ یلزمہ طاعته یصیر مقیما یا قاتمہ و مسافر بنیۃ و خرجہ الی السفر.... الأصل أن من یمكنه الإقامة باختياره یصیر مقیما بنية نفسه ومن لا یمكنه الإقامة باختياره لا یصیر مقیما بنية نفسه حتی أن المرأة إذا كانت مع زوجها فی السفر والرقيق مع مولاه والتلميذ مع أستاذه والأجير مع مستأجره والجندي مع أميره فهؤلاء لا یصیرون مقیمین بنية أنفسهم فی ظاهر الرواية ثم المرأة إنما تكون تبعالزوج إذا أوفاها مهرها المعجل وأما إذا لم یوفها فلا تكون تبعاله قبل الدخول.

دستخط: مفتی محمد ابراہیم صاحب دامت برکاتہم

الحجاب صحیح

۲۲/۱۱/۲۰۱۸



والله اعلم بالصواب

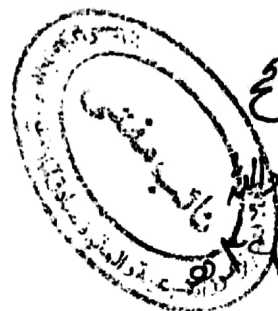
عمار یاسر شاہ عنہ

کتبہ: عمار یاسر شاہ عنہ

دار الافتاء صادق آباد

21/ ذی قعدہ 1439ھ بمطابق 04/ اگست 2018ء

دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب مدظلہم


 الجواب صحیح  
طارق بشیر عنہ  
۲۲/۱۱/۲۰۱۸

 الجواب صحیح  
ابراہیم صاحب  
۲۵/۱۱/۲۰۱۸